

# ج۔ از رانی کی وزارت نے کروڑ ٹورزم سے متعلق اصلاحات کا خاکہ تیار کیا

Posted On: 10 JUL 2017 6:56PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 جولائی: جہاز رانی کی وزارت نے سیاحت کی وزارت کے اشتراک سے ملک میں کروڑ سیاحت کی صنعت کی نگرانی سے متعلق ریگولیٹری طریقہ کار میں اصلاحات کا اعلان کیا ہے۔ اس کا مقصد اس صنعت جس میں روزگار پیدا کرنے کے وسیع امکانات ہیں، میں انقلابی تبدیلی لانا ہے۔ یہ کام کروڑ بندرگاہوں کے آپریشنز کے مختلف پہلوؤں جیسے سیکورٹی، امیگریشن اور کسٹمز وغیرہ سے متعلق ضابطوں اور طریقہ کار کو آسان بنا کر کیا جاسکتا ہے۔ جہاز رانی کے خصوصی سیکریٹری جناب آلوک سریواستو کے مطابق کروڑ سیاحت کے فروغ کے لیے نہ صرف بنیادی ڈھانچوں کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے، بلکہ اس کے لیے مختلف سرکاری تنظیموں کے ذریعے اپنائے جانے والے طور طریقوں میں یکسانیت، شفافیت اور پیش گوئی سے متعلق صلاحیت کو بھی بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

یہ اصلاحات ایک گلوبل کنسلٹنٹ کی سفارشات پر مبنی ہے جس کی خدمات وزارت نے حاصل کی تھی تاکہ کروڑ ٹورزم انڈسٹری کے لیے ایک صارف دوست اور رکاوٹوں سے پاک لوجسٹک طریقہ کار سے متعلق ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے اور ایک ایسا ماحول بنایا جاسکے جو ہندوستان میں کروڑ جہاز رانی کی فروغ اور اس کی پائیداری کے لیے ضروری ہے۔

فوری طور پر نافذ کی جانے والی جو اہم سفارشات مذکورہ کنسلٹنٹ نے کی ہیں ان میں درج ذیل سفارشات شامل ہیں:

- i. کروڑ آپریٹروں کے لیے سبھی پری کروڑ ضرورتوں کی تکمیل ایک ہی جگہ پر کی جائے تاکہ گاڑیوں، عملہ اور گائیڈز کے داخلے کے لیے ہر بار رجسٹریشن، لائسنس پیپر وغیرہ کی جانچ کی ضرورت باقی نہ رہے۔
- ii. کروڑ ٹرمینلوں تک رسائی کے لیے اسی کام کے لیے مخصوص علیحدہ اپروچ روڈ اور داخلہ گیٹ بنایا جائے۔
- iii. سبھی بندرگاہوں پر سی آئی ایس ایف کے ذریعے یکساں اور پائیدار سیکورٹی طریقہ کار اپنایا جائے۔
- iv. مسافروں کی بندرگاہوں اور مقامی جگہوں تک رسائی کے لیے خاطر خواہ سیکورٹی انتظامات کیے جائیں۔
- v. ڈس امبارکنگ رسمیات کی تکمیل کے بعد بالمشافہ سیکورٹی جانچ کی ضرورت باقی نہ رکھی جائے۔
- vi. امبارکنگ مسافروں کے لیے سیکورٹی جانچ صرف ایک بار کی جائے۔
- vii. بیورو آف امیگریشن اور سی آئی ایس ایف کے درمیان باہمی اشتراک قائم کیا جائے اور ہندوستان کے دورے پر آنے والے کروڑ سیاحوں کو خوشگوار احساس کرانے کے لیے موجودہ طریقہ کار کی تشکیل نو کی جائے۔
- viii. مسافروں کو بہتر طریقے سے ہینڈل کرنے کے لیے عملے کی تربیت اور تعلیم کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پی) وضع کیا جائے۔
- ix. کلیرنس کے کام میں ٹکنالوجی کا استعمال کیا جائے، تاکہ مسافروں کے پاس کیا کچھ ہے وہ سی آئی ایس ایف کے سامنے ظاہر ہو جائے اور مینول جانچ پڑتال کا عمل ختم کیا جائے کیونکہ اس میں بہت وقت لگتا ہے۔
- x. موجودہ ٹرمینلوں پر اتفاقی یعنی رینڈم کسٹم جانچ کے لیے ہوائی اڈوں کی طرح سے گرین لین / ریڈ لین کا قیام۔
- xi. موجودہ نظام جس میں جہاز کے سبھی اسٹاک کے بارے میں بتانے کی ضرورت ہوتی ہے صرف محدود سامانوں کے بارے میں بتانے کو کافی خیال کیا جائے۔

ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے تاکہ وہ مقررہ وقت کے اندر مذکورہ سفارشات کے نفاذ کے لیے ضروری طریقہ کار وضع کرسکے۔ کنسلٹنٹ سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ بین الاقوامی، گھریلو اور ریور کروڑ سے متعلق پانچ ممکنہ کروڑ سرکٹوں کے بارے میں بھی اپنا مشورہ دیں تاکہ ان پر فوری طور پر کام شروع کیا جاسکے اور ان سرکٹوں کے لیے ٹیکنو-اکونومک فیزیبلٹی رپورٹ (ٹی ای ایف آر) تیار کی جاسکے۔ بین الاقوامی کروڑ ٹورزم کے فروغ کے لیے مخصوص بندرگاہوں / ٹرمینلوں پر بھی غور کیا جائے گا۔

اس ماہ کے اوائل میں جہاز رانی کی وزارت نے ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا تھا تاکہ کروڑ ٹورزم کے جملہ متعلقین ایک ساتھ بیٹھ سکیں اور ملک میں کروڑ ٹورزم کے نفاذ اور فروغ کے لیے ایک ڈھوس کارروائی منصوبہ تیار کرسکیں۔ اس ورکشاپ کا افتتاح جہاز رانی، سڑک نقل و حمل اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری نے کیا تھا اور جس میں سیاحت و ثقافت کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر مہیش شرما اور سیاحت و ثقافت کی سیکریٹری محترمہ رشمی ورما نے بھی شرکت کی تھی۔ اس شعبے سے متعلق تقریباً 100 افراد نے اس ورکشاپ میں شرکت کی تھی۔ جن میں کسٹمز، بیورو امیگریشن، بندرگاہوں، سی آئی ایس ایف، ریاستی سیاحتی بورڈوں، سمندری بورڈوں اور بندرگاہوں کے محکموں، کروڑ شپنگ لائزز وغیرہ سے وابستہ افراد شامل ہیں۔

(Release ID: 1495039) Visitor Counter : 2

